

خطبه (۸۶)

الله نے زمانے کے کسی سرکش کی گردن نہیں توڑی جب تک کہ اسے مہلت و فراغت نہیں عطا کر دی اور کسی امت کی ہڈی کو نہیں جوڑا جب تک اسے شدت و ختنی اور ابتلا و آزمائش میں ڈال نہیں لیا۔ جو مصیبتوں تمہیں پیش آنے والی اور جن سختیوں سے تم گزر چکے ہو ان سے کم بھی عبرت اندوڑی کیلئے کافی ہیں۔ ہر صاحب دل عاقل نہیں ہوتا اور نہ ہر کان رکھنے والا گوش شنووا اور نہ ہر آنکھ والا چشمِ بینار کھتا ہے۔

مجھے حیرت ہے اور کیوں نہ حیرت ہو، ان فرقوں کی خطاؤں پر جنہوں نے اپنے دین کی حجتوں میں اختلاف پیدا کر رکھے ہیں، جونہ نبی کے نقش قدم پر چلتے ہیں، نہ وحی کے عمل کی پیروی کرتے ہیں، نہ غیب پر ایمان لاتے ہیں، نہ عیب سے دامن بچاتے ہیں، مشکوک و مشتبہ چیزوں پر ان کا عمل ہے اور اپنی خواہشوں کی راہ پر چلتے پھرتے ہیں۔ جس چیز کو وہ اچھا سمجھیں ان کے نزدیک بس وہ اچھی ہے اور جس بات کو وہ برا جانیں ان کے نزدیک بس وہ بردی ہے۔ مشکل گھیوں کو سلیمان نے کیلئے اپنے نفوں پر اعتماد کر لیا ہے اور مشتبہ چیزوں میں اپنی رائے پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔ گویا ان میں سے ہر شخص خود ہی اپنا امام ہے اور اس نے جو اپنے مقام پر اپنی رائے سے طے کر لیا ہے اس کے متعلق یہ سمجھتا ہے کہ اسے قبل اطمینان و سیلوں اور مضبوط ذریعوں سے حاصل کیا ہے۔
--☆☆--

خطبه (۸۷)

الله نے اپنے پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اس وقت بھیجا جب کہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ رکا ہوا تھا اور ساری امتیں مدت سے پڑی سورتی تھیں، فتنے

(۸۷) وَمَنْ حُكْلَةٌ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَأُ

آمماً بَعْدُ! فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْصُمْ جَبَارِيْ دَهْرٍ قُطُّ إِلَّا بَعْدَ تَمَهِيلٍ وَرَخَاءِ، وَلَمْ يَجْبُرْ عَظِيمًا أَحَدًا مِنَ الْأَمْمِ إِلَّا بَعْدَ أَذْلِيْ بَلَاءِ، وَفِي دُونِ مَا أَسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ عَنْبِ وَمَا أَسْتَدْبَرْتُمْ مِنْ خَطْبٍ مُعْتَبِرًا وَمَا كُلُّ ذُنْبٍ قُلْبٌ بِلَبِيْبٍ، وَلَا كُلُّ ذُنْبٍ سَمِيعٌ بِسَمِيعٍ، وَلَا كُلُّ نَاظِرٍ بِبَصِيرٍ.

فَيَا عَجَبًا! وَمَا لِي لَا أَعْجَبُ مِنْ خَطَا هُذِهِ الْفَرَقِ عَلَى اخْتِلَافِ حُجَّجَهَا فِي دِينِهَا! لَا يَقْتَصُونَ أَثَرَ نَعِيْ، وَ لَا يَقْتَدُونَ بِعَمَلٍ وَصِيْ، وَ لَا يُؤْمِنُونَ بِغَيْبٍ، وَ لَا يَعْفُونَ عَنْ عَيْبٍ، يَعْمَلُونَ فِي الشُّبُهَاتِ، وَ يَسِيْرُونَ فِي الشَّهَوَاتِ، الْمَعْرُوفُ فِيهِمْ مَا عَرَفُوا، وَ الْمُنْكَرُ عِنْدُهُمْ مَا أَنْكَرُوا، مَفْرَعُهُمْ فِي الْمُعْضِلَاتِ إِلَى أَنْفُسِهِمْ، وَ تَعْوِيْلُهُمْ فِي الْبُهَمَاتِ عَلَى أَرَائِهِمْ، كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ إِمَامٌ نَفْسِهِ، قَدْ أَخَذَ مِنْهَا فِيمَا يَرِيْ بِعْرَى ثِقَاتٍ، وَ أَسَابِيلٌ مُحْكَمَاتٍ
-----☆☆-----

(۸۷) وَمَنْ حُكْلَةٌ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَأُ

أَرْسَلَهُ عَلَى حِينٍ فَتَرَةٌ مِنَ الرُّسُلِ، وَ طُولٌ هَجْعَةٌ مِنَ الْأَمْمِ، وَ اعْتِزَامٌ مِنَ الْفِتَنِ، وَ